Urdu

کیا کسی شخص کو اس کے کام والی جگہ پر اکیلے چھوڑا جاسکتا ہے؟

(Can a person be left alone at their place of work?)

کام پر اکیلے چھوڑنے کے متعلق کوئی مطلق پابندیاں نہیں ہیں۔ اس کا انحصار خطرات کے کسی جائزے کے نتائج پر ہوتا ہے۔

قانون کے دو اہم نکات موجود ہیں جو یہاں لاگو ہوتے ہیں:

ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایٹ ورک ایٹسٹرا ایکٹ 1974ء: سیکشن 2 دیکھ بھال سے متعلق ایمپلائر کی یہ ذمہ داری متعین کرتا ہے کہ جب ملازمین کام کر رہے ہوں تو وہ ان کی صحت، سلامتی اور فلاح و بہبود کا خیال رکھے۔

مینجمنٹ آف ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایٹ ورک ریگولیشنز 1999ء:

ریگولیشن 3 کے تحت ہر ایمپلائر مندرجہ ذیل سے متعلق مناسب اور بھرپور جائزے کا بندوبست کرے گا:

- اپنے ملازمین کی صحت اور سلامتی کو لاحق وہ خطرات جن کا سامنا ملازمین کو کام کے وقت کرنا پڑتا ہے، اور
- ایسے لوگوں کی صحت اور سلامتی کو لاحق خطرات جو اس کے ملازم نہ ہوں اور یہ خطرات اس کے کام سے پیدا ہوں (arising out of) یا اس کے ساتھ ان کا تعلق (in connection with) بنتا ہو

ایچ ایس ای نے مندرجہ ذیل کتاب تیار کی ہے:

- **Working Alone in Safety** - مفت لیف لیٹ

اگرچہ اکیلے کام کرنے پر کوئی عمومی قانونی پابندی تو نہیں ہے، تاہم ایچ ایس ڈبلیو ایکٹ اور ایم ایچ ایس ڈبلیو ریگولیشنز کے تحت وسیع ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ یہ قوانین کام میں خطرات کی نشاندہی، متعلقہ خطرات کے جائزے اور خطرات سے بچاؤ، یا ان کے لیے بروقت انسدادی اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں۔

انسدادی اقدامات میں، ہدایات، تربیت، نگرانی، حفاظتی ساز و سامان وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ ایمپلائروں کو چاہیے کہ وہ اس پر نظر رکھیں کہ انسدادی اقدامات اٹھائے جا رہے ہوں اور یہ خیال رکھنے کے لیے وہ وقتاً فوقتاً خطرات کے جائزے پر نظر ثانی کرتے رہیں کہ وہ اب بھی ٹھیک ہیں۔

جب خطرات کے جائزے سے ظاہر ہو کہ کسی کارکن کا اکیلے بحفاظت کام کرنا ممکن نہیں، تو اس کی مدد یا پشت پناہی کے انتظامات کیے جانا چاہئیں۔ جب کوئی کارکن کسی اور ایمپلائر کے ہاں کام کر رہا ہو، تو اس ایمپلائر کو چاہیے کہ وہ اس کارکن کے ایمپلائر کو خطرات اور ان انسدادی اقدامات سے آگاہ کر دے جو اٹھائے جانا چاہئیں۔ اس سے اس اکیلے کارکن کے ایمپلائر کو خطرات کا اندازہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

خطرات کے جائزے سے نگرانی کی صحیح سطح متعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اعلیٰ پیمانے پر خطرے والے بعض ایسے کام موجود ہیں جہاں کم از کم ایک اور شخص کے حاضر رہنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ مثلاً بہت خطرات میں گھری کام والی ایسی جگہ جہاں کسی نگران کے حاضر رہنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، اسی طرح کسی کو بچاؤ کے لیے مامور کیا جا سکتا ہے، اسی طرح بجلی کا وہ کام جہاں، یا جس کے قریب، رواں بجلی (live) کے کنڈکٹر ہوں تو ایسی جگہوں پر بعض اوقات کم از کم دو افراد درکار ہوتے ہیں۔

اکیلے کارکن کو دیگر ملازمین کے مقابلے میں زیادہ خطرے سے دوچار نہیں ہونا چاہئیں۔ اس کے لیے خطرات پر قابو پانے کے مزید انسدادی اقدامات درکار ہو سکتے ہیں۔ احتیاطی تدابیر کے پیش نظر کام اور پیش بینی والے ہنگامی حالات ہونا چاہیے، مثلاً آگ، آلات کی خرابی، بیماری اور حادثات۔ ایمپلائروں کو چاہیے کہ وہ ان حالات کی نشاندہی کریں جہاں لوگ تنہا رہ کر کام کرتے ہوں اور وہ ان سے اس قسم کے سوالات کرے:

1. کام کی جگہ پر کسی اکیلے کارکن کو کیا کوئی خاص خطرہ درپیش ہے؟
2. ایک شخص کے لیے کیا کوئی محفوظ جگہ یا اخراج کا راستہ موجود ہے؟ کیا وہ ضروری عارضی ساز و سامان، جیسے منتقل ہو سکنے والی سیڑھی یا مڑھی (trestles)، کسی اکیلے شخص سے استعمال ہو سکتا ہے؟

3۔ کیا کام سے متعلقہ تمام پلانٹ، مواد، اور سامان ایک شخص سے بحفاظت سنبھالا جا سکتا ہے۔ اس پر غور کریں کہ آیا ایک شخص یا ایک سے زیادہ اشخاص کے لیے بہت بڑی اشیاء اٹھاتے وقت سامان کے بحفاظت ادھر ادھر کرنے میں ضروری صلاحیت درکار ہے یا نہیں؟

4۔ کیا تشدد کا کوئی خدشہ موجود ہے؟

5۔ اگر خواتین اکیلے کام کریں تو کیا وہ بالخصوص کسی خطرے سے دوچار ہیں؟

6۔ اگر نوعمر کارکن اکیلے کام کریں تو کیا وہ بالخصوص کسی خطرے سے دوچار ہیں؟

7۔ کیا وہ شخص طبی لحاظ سے کام کرنے کے لیے ٹھیک اور مناسب ہے؟

8۔ اگر وہ شخص بیمار پڑ جائے تو کیا ہوگا، کیا اس صورت میں کوئی حادثہ ایمرجنسی ہو سکتی ہے؟